جلد ۴۰

نمبر ۱۸

اخبار ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۹ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۳۰ اپریل ۱۹۲۸ عیسوی

فہرست مضامین

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اضافہ

۱۸ اپریل ۱۹۲۸ء

بموجب رپورٹ محمد سعید خان رسالدار صدر کی تنخواہ میں ایک روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ اور عزیز الرحمٰن خان نائب رسالدار کی تنخواہ میں ایک روپیہ اضافہ ہو کر الاونس میں سے ایک روپیہ کم کر دیا جائے۔ اب اُن کو بقیہ تنخواہ ملیگی اور ایک روپیہ ماہوار الاونس ملیگا۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام واپس ہوں۔

بحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ہوم سکریٹری بہادر

بنشاء حکم بندگان عالی حضور معلےٰ دام اقبالہم و ملکہم برائے اجرائے احکام بخدمت حاکم صاحب صدر کاغذات ملاحظہ مرسل ہوں۔ ۲۱ اپریل ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب ہوم سکریٹری بہادر

تبادلہ

۱۸ اپریل ۱۹۲۸ء

مثبتہ رپورٹ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر دربارہ تبادلہ سید زین العابدین پیشکار بخشی خانہ بجائے سید عسکر حسین محافظ دفتر محافظ خانہ بخشیگری و محافظ دفتر مذکور بجائے سید زین العابدین پیشکار منظر [illegible] کار سرکار اپنی اپنی تنخواہ پر جو [illegible] روپیہ ماہوار ساری ہے۔

حکم

استدعا منظور ہے حسب صراحت رپورٹ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

بحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۰ مراپریل سنہ ۱۹۲۸ء

صاحبزادہ سید محمود علیخان بہادر پرائیوٹ سکریٹری نے بتقریب بسم اللہ خوانی برخوردار کا بکار صاحبزادہ سید محمد مرتضی علی خان بہادر طول عمرہٗ جملہ خدمات نہایت محنت و جانفشانی اور قابلیت سے انجام دین - ماہدولت اقبال اظہار خوشنودی مزاج فرماکر انکی موجودہ تنخواہ مین سو پچیس روپیہ ماہوار اضافہ منظور فرماتے ہین -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون - ایک نقل درج گزٹ کیجائے -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رخصت

۱۹ مراپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثبتہ عرضداشت صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر - دربارہ منظوری رخصت بارہ یوم مولوی محمد قاسم علی صاحب افسر آڈٹ بوجہ علالت من ابتداء ۱۵ مر لغایت ۲۶ مراپریل سنہ ۱۹۲۸ء

حکم

بموجب رپورٹ رخصت بارہ یوم من ابتداء ۱۵ مر لغایت ۲۶ مراپریل سنہ ۱۹۲۸ء مولوی محمد قاسم علی صاحب افسر آڈٹ کی منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہون -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۲۰ مراپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثبتہ رپورٹ بخشی صاحب فوج دربارہ اسکے کہ کرنل محمد علیخان صاحب بہادر کی رخصت چھ ماہ بوضع نصف تنخواہ منظور ہوئی تھی وہ ۱۰ مرمئی سنہ ۱۹۲۸ء کو ختم ہوجاویگی - جناب کرنل صاحبزادہ سید عاشق علیخان بہادر بریگیڈ کمانڈر انکی جگہ پر مستقل ہو چکے - ۱۱ مرمئی سنہ حال سے کرنل محمد علیخان صاحب بہادر کے متعلق آیندہ جو ارشاد ہمایون ہو تعمیل کیجائے -

حکم

کرنل محمد علیخان بہادر بنصف تنخواہ تا صدور حکم ثانی رخصت پر تصور کئے جاتے ہین - احکام ضابطہ جاری ہون -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

مانعت

۲۲ مراپریل سنہ ۱۹۲۸ء

دیکھا جاتا ہے کہ احاطہ عیدگاہ کے اندر ہاکی ہوا کرتی ہے اور انکو وہان پر کھیلنے کی اجازت بھی نہین ہے - عیدگاہ ایک عبادت گاہ ہے - ایسے موقع پر اس قسم کا کھیل ہونا کچھ مناسب نہین معلوم ہوتا لہذا عیدگاہ کے میدان مین ہاکی کھیلنے کی مانعت ہے - اطلاع عام کے لئے درج گزٹ ہو -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۸ مراپریل سنہ ۱۹۲۸ء

بنظر مناسب حکم ہوا -

عبدالقیوم خان مارکر کی موجودہ تنخواہ مین مبلغ تین روپیہ کا اضافہ کیا جائے - احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر - واقع ۱۷ مراپریل سنہ ۱۹۲۸ء

تحصیل بلاسپور کا ایک مقدمہ بیدخلی آراضی موضع بھینیا علاقہ قدیم دیہ مستاجری بیچھ محمد علی اپیلانٹ بنام نعیم الدین خان مدعی رسپانڈنٹ جو بجواز دفعہ ۱۲ ضمن چہارم دستور عامہ بعدالت تحصیل دائر ہو کر فیصل ہوا تھا بسلسلہ اپیل عدالت ہذا مین پیش ہوا جسمین عدالت تحصیل نے محض اندراج نقشہ شانزدہ سالہ و درخواست پٹہ کاشتکاران آمادگی زیادتی لگان پر اکتفا کر کے دعویٰ ڈگری کیا اور عدالت اپیل اولیٰ حاکم صاحب صدر نے بھی اسکو بحال رکھا اس مقدمہ مین عدالتہائے ماتحت نے یہ لحاظ نہین کیا کہ یہ موضع مستاجری کس شرط سے اسکا بندوبست ہوا ہے - اگر مشروط ہوا ہے تو انکی اجازت دیئے اجلاس مال سے مدعی نے بمنشاء احکام مجریہ حاصل کی یا نہین - یہ بحث عدالت اپیل اولیٰ و عدالت ہذا مین پیش آئی - بخیال دادرسی عدالت ہذا نے دو صلباقینولیس صدر کا بیان قلمبند کیا اور رجسٹر تشخیص جمع کا ملاحظہ کر کے فیصلہ دیا - لہذا آیندہ جملہ عدالتہائے ماتحت سرسری کو متوجہ کیا جاتا ہے کہ احکام مجریہ متعلقہ شرائط بندوبست مستاجری کے بھی عدالتی طریقہ پر مقدمات بیدخلی و اضافہ لگان و تخفیف لگان مین تنقیح قائم کیجایا کرے - اور فریقین سے اسکا ثبوت رتردید طلب کیا جایا کرے تاکہ فریقین کو اس قسم کے عذرات کا موقعہ عدالتہائے اپیل مین پیش کرنیکا نہ ملے - اور بندوبست دیہات مستاجری احکام اطلاعی دیہ دار مشروط یا بلا شروط بنام تحصیلداران صاحبان جاری کی گئی جنکا عملدرآمد سررشتہ واصلباقینولیس تحصیل مین ہو جاتا ہے - فریقین اسکا ثبوت بطلبی واصلباقینولیس تحصیل بآسانی پیش کرسکتے ہین - نظر بران

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ عدالتہائے ماتحت کے پاس بغرض تعمیل مرسل ہو - ایک نقل فائل بک اجلاس مین چسپان کیجائے - اور ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۱۹ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ حاکم صاحب صدر در بارہ منظوری رخصت یکماہ منشی عبدالواحد خان اہلمد اپیل اجلاس مشاہرہ دار بعوض جو بوجہ علالت من ابتدا ۱۹ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء و تفویض خدمت متعلقہ نامبردہ بہ منشی عبدالعزیز خان و حافظ حبیب اللہ اہلمد اجلاس بہ عطائے الاونس تین تین روپیہ از تنخواہ رخصتی - اور لئے جانے کام منشی ازینکار حسب اجکا

حکم

حسب رپورٹ حاکم صاحب صدر - رخصت ایکماہ عبدالواحد خان اہلمد اپیل سہری منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثل تحریر چیف میڈیکل افسر صاحب - در بارہ منتقل فرمائے جانے ٹھیکہ اجناس شفاخانہ صدر بوجہ فوتی رام سنگھ ٹھیکہ دار شفاخانہ صدر مع درخواست برجولال برادر زادہ رام سنگھ ٹھیکہ دار شفاخانہ مذکور در بارہ منتقل فرمائے ٹھیکہ اجناس شفاخانہ صدر از ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء بنام خود حسب شرائط بلا میعاد -

حکم

رام سنگھ ٹھیکہ دار اجناس شفاخانہ صدر فوت ہوگیا - اُسکے ذمہ مبلغ چار سو روپیہ پیشگی سرکاری باقی ہیں - یہ رقم رام سنگھ کے جمع شدہ بلہائے جو واشدہ سے خزانہ میں مجرا کرکے نزدوات شفاخانہ میں کرالیجائے -

۲ - آیندہ انتظام ٹھیکہ کے سلسلہ میں چیف میڈیکل افسر صاحب نے تحریر کیا ہے کہ مسمے برجولال جو رام سنگھ ٹھیکہ دار متوفے کا بھتیجہ ہے رام سنگھ کی زندگی میں کام کرتا رہا ہے - اور قابل اطمینان کام کیا ہے - اُسکی درخواست ٹھیکہ شامل ہے - لہذا اُسکے نام ٹھیکہ اجناس شفاخانہ کا منظور کیا جاتا ہے - نرخ اشیاء جو ٹھیکہ دار سے لیجائینگی مطابق نرخ مقررکردہ تحصیل ہو ہر مہینہ میں تحصیل سے نرخنامہ حاصل کرکے اُسکے مطابق ٹھیکہ دار کو قیمت اشیاء دیجائے - اور آیندہ ٹھیکہ دار کو پیشگی کوئی رقم نہ دیجائے - بلکہ پندرہ روز میں یا مہینہ کے ختم پر حساب کرکے ٹھیکہ دار کو رقم نزدوات سے دیدیجائے - اور جمع خرچ برائے مجرائی بھیجدیا جائے -

ایک نقل اس حکم کی برائے ترسیل آڈٹ اور ایک نقل برائے ترسیل خزانہ صدر بخدمت جناب صاحب فنانشل سکریٹری بہادر - اور ایک نقل برائے ترسیل حضور تحصیل بخدمت جناب صاحب ریونیو سکریٹری بہادر مرسل ہو - ایک نقل گزٹ میں شائع کیجائے - کاغذات برائے اجراء احکام صدر کو مرسل ہوں -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مڈل اسکول کا نتیجہ امتحان ملاحظہ ہوا -

درجہ ششم میں تین ۳ طلبا شریک امتحان ہوئے - اور ایک پاس ہوا - دو ۲ طلبا جو فیل ہیں وہ دونوں انگریزی میں فیل ہیں -

درجہ پنجم میں آٹھ طلبا شریک ہوئے اور چار پاس ہوئے - اس درجہ کے چھ طلبا نے دوسری زبان کا انگریزی میں امتحان دیا جنمیں سے دو ۲ پاس ہیں - اور چار انگریزی میں فیل -

درجہ چہارم میں تیرہ ۱۳ شریک امتحان ہوئے جنمیں سے چھ پاس ہوئے -

درجہ سوم میں ۳۰ شریک امتحان ہوئے - جنمیں سے ۲۱ پاس ہوئے -

درجہ دوم میں ۴۰ شریک امتحان ہوئے - جنمیں سے ۲۲ پاس ہوئے -

درجہ چہارم - سوم اور دوم کا نتیجہ بہت اچھا ہے - بالخصوص درجہ دوم کا - درجہ ششم کا نتیجہ انگریزی کی تعلیم ناقص ہونیکی وجہ سے بہت خراب ہے - اور درجہ پنجم میں بھی انگریزی کا نتیجہ بہت خراب ہے جو درجہ پنجم کے طلبا کی انگریزی کا پرچہ ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول نے خود جانچا ہے انکا ریمارک ہے کہ طلبا قواعد و ترجمہ میں بہت کمزور ہیں - لکھنے کی مشق بہت کم ہے - بدخطی اور ہجے کی بدنما غلطیاں طلبا نے کی ہیں - یہ امر بھی قابل نوٹ ہے کہ انگریزی کے سکنڈ پیپر میں طلبا بہت کمزور ہیں جو پاس ہیں - اُن طلبا نے بھی اس پرچہ میں نمبر بہت کم پائے ہیں - طلبا کی لیاقت کا اندازہ پرچہ دوم ہی سے بیشتر کیا جاتا ہے - اس درجہ کی انگریزی کا تعلق ماسٹر ضیا خان سے تھا - انکی شکایت اکثر آتی رہی ہے کہ کام میں تساہل کرتے رہتے ہیں - اجلاس سے بھی انکو درستی کام کی تاکید کی گئی - مگر کام انکا بہت خراب رہا -

درجات پنجم و ششم مڈل سکشن کے درجات ہیں اور انمیں ابھی تک مدرسہ کی سابقہ خراب حالت کیوجہ سے طلبا کی تعداد کم ہے - اُن طلبا کی تعلیم پر زیادہ محنت اور کوشش کی ضرورت تھی تاکہ جبتک ماتحت درجات سے زیادہ تعداد میں طلبا ترقی کرکے آئیں یہ درجات قایم رہ سکیں مگر ماسٹر ضیا خان نے اپنا معمولی فرض بھی پورا نہیں کیا - باقی اساتذہ مڈل اسکول کا کام اچھا ہے اور اگرچہ درجہ اول و ب و الف کا نتیجہ شائع نہیں ہوتا لیکن یہ امر قابل نوٹ ہے کہ درجہ اول کے ۸۰ طلبا کا امتحان لیکر ۶۶ طلبا کو درجہ دوم میں ترقی دیگئی ہے اور ب کے ۶۶ طلبا میں سے ۷۰ طلبا کو - اور الف کے ۸۴ طلبا میں سے ۶۳ کو ترقی دیگئی - ان درجے کے طلبا کا امتحان وہ مدرس لیتا ہے جسکے درجہ میں آیندہ ترقی کرکے طلبا جانے والے ہوتے ہیں لہذا ان درجات کا نتیجہ بھی بہت اچھا ہے - علاوہ اسکے ہیڈ ماسٹر نے ایسے طلبا کے لئے جو درمیان سال میں داخل ہوں ایک اسپشل کلاس قایم کرلیا ہے جسمیں امسال ۲۹ طلبا نے

ہیڈ ماسٹر کی اور عزیز شاہ خان مدرس کی محنت سے اس درجہ سے ۲۳ طلبا پاس ہوکر درجۂ سوم و دوم میں داخل ہوئے۔ نیز یہ کہ ابتدائی الف کے ۳۱ طلبا نے درجہ الف اور ب کا ڈل امتحان پاس کیا جو فضل الرحمن خان مدرس کی محنت کا نتیجہ ہے۔ ماتحت درجات کی موجودہ حالت سے امید ہے کہ آیندہ اسکول کی تعلیمی حالت میں روز ترقی ہوگی۔

حکم ہے کہ

روبکار ہذا کی ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ اور ایک نقل انسپکٹر صاحب مدارس کے پاس بھیجی جائے

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقع ۲۱ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

مڈل اسکول کے امتحان سال حال میں مدرسین ذیل کا کام بہت اچھا ہے۔

عزیز شاہ خان نے علاوہ درجۂ سوم کے طلبا کی تعلیم کے اسپیشل کلاس کے طلبا کی تعلیم پر بڑی محنت کی جسکا نتیجہ یہ ہے کہ منجملہ ۲۰ طلبا کے اس درجہ سے ۲۰ طلبا درجہ دوم و اول و الف میں کامیاب ہوکر داخل ہوئے۔ اور درجہ سوم کا نتیجہ بھی بہت اچھا رہا۔

درجہ دوم و اول کا نتیجہ بھی بہت اچھا ہے۔ دوم میں ۲۰ طلبا میں سے ۲۴ اور درجہ اول میں ۲۰ طلبا میں سے ۲۶ پاس ہوئے۔ اس درجہ کے مدرسین نزاکت حسین خان مڈل منشی پنجاب پاس اور مولوی مختار احمد ہیں دونوں مدرسین کی کارگزاری بہت اچھی ہے۔

سید شہزادہ علی مدرس درجہ ب کا کام بھی اچھا ہے ۲۰ طلبا شریک امتحان میں ۲۰ پاس ہوگئے ہیں۔

فضل الرحمن خان پرائمری و منشی پنجاب پاس مدرس درجہ الف کا کام بہت اچھا ہے۔ اول تو اس مدرس کے پاس تعداد طلبا زائد رہی ہے۔ یعنی ۵۰ لڑکے اس درجہ میں رہے ہیں جن میں سے ۴۶ شریک امتحان ہوکر ۴۳ پاس ہوئے۔ دوسرے اس مدرس نے ۱۳ طلبا کو ایکسال میں دو درجہ کا مڈل امتحان دلایا۔

اس حسن کارگزاری کی وجہ سے یہ مدرسین مستحق اضافہ ہیں اور فضل الرحمن خان علاوہ ترقی تنخواہ کے انعام کا بھی مستحق ہے۔

بھگوان پرشاد مدرس انٹرنس پاس ہے اور بارہ روپیہ تنخواہ پاتا ہے۔ بوقت تقرر اس سے وعدہ کیا گیا تھا کہ اگر کام اچھا رہا تو بعد امتحان سالانہ اضافہ کیا جائیگا۔

مدرس مذکور نے تھوڑے عرصہ میں درجہ پنجم کے ۲ طلبا کو ناگری کی تعلیم بہت محنت سے دی اور وہ دونوں پاس ہوئے۔ علاوہ ناگری کے دوسرے مضامین کا کام بھی کیا۔ لہذا وہ مستحق اضافہ ہے۔ بھگوان پرشاد کا تین روپیہ ماہوار اضافہ کرکے انکی تنخواہ دیگر مدرسین انٹرنس پاس کے مساوی کیجاتی ہے۔ عزیز شاہ خان کا ایک روپیہ ماہوار نزاکت حسین خان کا دو روپیہ ماہوار۔ مولوی مختار احمد کا ایک روپیہ ماہوار۔ سید شہزادہ علی کا ایک روپیہ ماہوار اور فضل الرحمن خان کا ایک روپیہ ماہوار اضافہ کیا جاتا ہے۔ اور فضل الرحمن خان کو علاوہ اس اضافہ کے یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء سے ایک سال تک ایک روپیہ ماہوار الاونس بطور انعام ملیگا۔

لہذا حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہا

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقع ۲۱ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

ماسٹر محمد ضیا خان انگلش ٹیچر مدرسہ مڈل ستمبر سنہ ۱۹۱۵ء سے ملازم ہے۔ امسال جو طلبا درجہ ششم و درجہ پنجم کے امتحان میں شریک ہوئے انکی انگریزی تعلیم کے لئے ماسٹر موصوف کو بہت کا وقت ملا لیکن نتیجہ امتحان بہت برا رہا۔ درجہ ششم کے ۳ طلبا میں سے ۲ فیل ہوئے اور درجہ پنجم کے ۹ طلبا میں سے ۴ فیل ہوئے جو طلبا پاس ہوئے ہیں وہ بھی سیکنڈ ڈویژن میں بہت کمزور ہیں اور فرسٹ پیپر کے اکثر مضمون کا جواب جو انگریزی میں لکھنا چاہئے تھا طالب علم نے انگریزی میں نہیں لکھا۔ درجہ پنجم کے پرچے بمعہ طلبیان ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول جانچ کرائے گئے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے لکھا ہے کہ طلبا قواعد اور ترجمہ میں بہت کمزور ہیں مشق بہت کم ہے بدخطی اور ہجا کی بدترین غلطیاں طلبا نے کی ہیں۔ مضمون کو مختلف طور پر انگریزی میں زبانی ادا کرانا چاہئے تھا اور انکو اور انکے نتیجوں کو دفعتاً فوقتاً لکھوا کر دیکھنا چاہئے تھا غالباً ایسا نہیں کیا گیا۔ کیونکہ پانچویں سوال کا جواب کسی لڑکے نے انگریزی میں نہیں دیا۔ ایسے ماسٹر محمد ضیا خان مدرسہ میں سازش کرنے کا عادی ہے درجہ ہفتم کے طلبا نے امتحان چندہ ماہ قبل اسٹرائک کی جسکو نہایت دانشمندی سے ہیڈ ماسٹر نے رفع کیا۔ تحقیقات سے معلو کہ وہ بھی ماسٹر محمد ضیا خان کی سازش کا باعث تھا۔ ہیڈ ماسٹر نے تعلیم کی اصلاح کے لئے انسپکشن بک پر جو ہدایات لکھیں انکا جواب نہایت سخت اور نامناسب ماسٹر محمد ضیا خان نے دیا اور تعمیل نہیں کی انسپکشن بک طلب کرکے ملاحظہ کی گئی تھی۔ اجلاس ہذا سے چند مرتبہ کا درست کرنے کی ہدایت کی گئی مگر اس پر عمل نہیں کیا گیا ان حالات میں ماسٹر محمد ضیا خان کو مدر رکھنا مدرسہ کو خراب کرنا ہے۔ لہذا ماسٹر محمد ضیا خان کو برخاست کیا جاتا ہے۔ ہائی اسکول ماسٹر ریاض الدین عارضی ملازم ہے اب ہائی اسکول میں تعمیل کلاس شروع ہے ماسٹر ریاض کی ضرورت اسوقت ہائی اسکول میں باقی نہیں ہے اور وہ محنتی ٹیچر ہے۔ لہذا بجائے ماسٹر ضیا مڈل اسکول میں ماسٹر ریاض الدین کا تبادلہ بیس روپیہ تنخواہ پر کیا جاتا ہے۔ حسب صراحت احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
توسیع

۲۱ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

سید مصطفے حسین مدرس اول مدرسہ بازار نصراللہ خان کی امتحانی مدت ترقی عہدہ و اضافہ

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدا تاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۲۸ء ہفتہ چہارم							
گندم	۶ ٤ م ۲ ٤ م	٦ م ٤ م	۸ ٤ م			۸ ٤ م	
نخود خالص	۸ م ٦ ٤ م	۸ ٤ م	۶ ٤ م			۸ ٤ م	
نخود کسہ آمیز	٦ ٤ م ۸ ٤ م	٠	۹ ٤ م			۸ ٤ م	
کسہ	۹ ٤ م ۹ ٤ م	٠	۱۰ ٤ م			۹ ٤ م	
ماش	۷ ٤ م	۷ ٤ م	۷ ٤ م			۷ ٤ م	
مونگ	۵ ٤ م	٠	[illegible]			۹ ٤ م	
مکا	۹ ٤ م	٠	٠			۱۰ ٤ م	
جئی	۱۰ ٤ م	٠	۱۱ ٤ م		٠	۱۲ ٤ م	
گوجئی	۱۰ ٤ م	٠	٠			۱۰ ٤ م	
مسور	۸ ٤ م	۸ ٤ م	۸ ٤ م			۸ ٤ م	
ارہر	۷ ٤ م ۷ ٤ م ٤ ٤ م	۱۰ ٤ م	۸ ٤ م			۹ ٤ م	
برنج	۵ ٤ م ۵ ٤ م	۵ ٤ م	۵ ٤ م			۵ ٤ م	
روغن زرد	۱۰ چھٹانک	۹ چھٹانک	۸ چھٹانک			٤ م	
روغن سیاہ	۱ ٤ م ۱ ٤ م	۲ ٤ م	۱ ٤ م			۱ ٤ م	
روغن کنجد	۱ م	۱ ٤ م	٠			۱ ٤ م	
نمک لاہوری	۷ ٤ م	۸ ٤ م	۷ ٤ م			۸ ٤ م	
قند سیاہ	۸ ٤ م ۷ ٤ م	۸ ٤ م	۷ ٤ م			۸ ٤ م	
نمک سانبھر	۱۲ ٤ م	۱۲ ٤ م	۱۲ ٤ م			۱۲ ٤ م	
باجرہ	۷ ٤ م		ـ			۸ ٤ م	بلاسپور و سوار سے نقشہ نہیں آیا
	مطبع سرکاری دیو ریاست رامپور						

بکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء سے ایک سال کے لئے توسیع کی گئی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

محمد ولی خان مدرس ابدال مدرسہ ٹانڈہ کی ملازمت غیر مستقل مین بکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء سے چھ ماہ کی توسیع کی گئی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۲۲ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

حبیب اللہ امیدوار اپر پرائمری پاس ہو اور سابق مدرسہ ساگر پور مین نائب مدرس رہچکا ہے تخفیف [illegible] برخاست ہوگیا تھا۔ لہذا بکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء سے نائب مدرس کا تقرر مدرسہ ہنوپورہ تحصیل ٹانڈہ مین بشرح تنخواہ [illegible] امتحانا برائے چھ ماہ کیا گیا۔ بنابرآن

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب سکریٹری بہادر انہار۔

اضافہ

۲۳ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

مثبتہ رپورٹ منیجر صاحب انہار [illegible] درباب اسکے کہ احمد رضا خان کلرک [illegible] سنہ ۱۹۲۰ء سے ملازم ہے۔ اور کام متعلقہ خود خوش اسلوبی انجام دے رہا ہے اور مین اسکے کام سے خوش ہوں۔ مرسلہ ڈپٹی چیف انجینیر صاحب انہار۔

حکم

احمد رضا خان [illegible] محرر تنخواہ [illegible] ماہوار مین [illegible] روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔

مدرسہ احکام [illegible] کی جاوین۔ دستخط صاحب سکریٹری بہادر انہار

احکام اجلاس صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر۔

رخصت

۱۰ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

مثبتہ تحریر صاحب چیف سکریٹری بہادر موسومہ صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر۔ درباب [illegible] بندگان عالی حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم رخصت بخشی صاحب فوج بغرض جانے بخدمت ہز ایکسیلنسی مہاراجہ سر کشن پرشاد صاحب بہادر۔

حکم

حسب ارشاد بندگان عالی [illegible] بخشی صاحب فوج کی دو ہفتہ کی رخصت منظور ہوئی۔ زمانہ رخصت مین بخشی صاحب کا کام نائب بخشی فوج انجام دینگے۔ بغرض اجرا احکام صدر کو مرسل ہو۔ دستخط صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

مثبتہ تحریر دیوان صاحب [illegible] درباب منظوری رخصت مزید [illegible] یوم سید علی زیدی انگلش کلرک خزانہ صدر بجگہ مہا پرشاد

حکم

حسب تحریر [illegible] سید علی زیدی انگلش کلرک خزانہ صدر کی بجگہ مہا پرشاد [illegible] یوم [illegible] ۱۵ روز کی رخصت [illegible] منظور ہو۔ بغرض اجرا احکام صدر کو مرسل ہو۔ دستخط صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔

واقع ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ بہت سے کار ٹانڈہ [illegible] پارچہ فروش شہر دہلی سے پارچہ متفرق [illegible] خرید کر [illegible] [illegible] دلال کی [illegible] شہر دہلی مین ہے [illegible] خریداری پارچہ کی ہوتی ہے [illegible] پارچہ فروش [illegible] [illegible] جو مختلف [illegible] خریداری پارچہ کی ہوتی ہے [illegible] چیک [illegible] دلال کی دکان کا مرتب [illegible] اپنے ہمراہ لاتے ہین [illegible] دلال مذکور کی دکان پر پارچہ فروخت نہین ہوتا ہے جب ایک [illegible] دکان کا چیک مرتب ہوا ہے تو کیسے یقین ہو سکتا ہے کہ وہ چیک صحیح ہے اور خریدشدہ پارچہ [illegible] چند معاملات [illegible] گرفتار ہوئے تو دوران تحقیقات مین یہ ثابت ہوا کہ چیک [illegible] مرتب شدہ [illegible] دلال شہر دہلی غلط ہین [illegible] وجہ سے [illegible] گذشتہ مین [illegible] [illegible] اور [illegible] شہر زیادہ تر چوری سے مال لانے کے عادی ہوگئے ہین۔ اور اس قسم کا مال [illegible] شہر دہلی سے [illegible] گاڑی سے رامپور آتا ہے اور محصول [illegible] چیک [illegible] کے موافق وصول [illegible] مال کی جانچ نہین ہوتی [illegible] سخت ضرورت ہے جسمین سرکاری نقصان [illegible] صاحب [illegible] افسر [illegible] تاجران پارچہ فروش [illegible] ہدایت کرکے اطلاع یابی [illegible] [illegible] جس قسم کا مال خرید کیا جاوے [illegible] چیک مرتب [illegible] [illegible] ہدایت [illegible] جانچ [illegible] حکم ہوا کہ [illegible]

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور مین چھپ کر شائع ہوا